سوال

(479) بوقت ضرورت نماز توڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں ضحیٰ کی دو رکعات پڑھنا شروع کیں جب میں نے تکبیر تحریمہ کے بعد سورۃ فاتحہ کو پڑھ لیا تو دروازے پر دستک ہوئی تو میں نے سلام پھیر دیا اور دروازہ کھول دیا اور واپس آکر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز از سر نو شروع کر دی تو کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت ضرورت نماز توڑ دینے میں کوئی حرج نہیں خواہ فرض ہو یا نفل جیسا کہ اس صورت مسئولہ میں ہے کیونکہ بعض دفعہ دستک دینے والا بلند آواز کے ساتھ بلاتا ہے یا دستک ہی زور سے دیتا ہے جس سے اضطراب و تشویش لاحق ہوتی ہے اور آدمی توجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا ہاں البتہ بغیر ضرورت کے نماز کو نہیں توڑنا چاہئے لیکن اگر کسی نے بلا ضرورت نماز توڑ دی اور پھر دوبارہ شروع کر کے پڑھ لی تو ان شاء اللہ کوئی گناہ نہ ہوگا اور ندامت و توبہ کے سوا اس کا کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ